



سوال

قرآن کریم کا ترجمہ کفار کو بطور ہدیہ دینا

جواب

الحمد للہ

یہ ترجمہ نہ تو قرآن کریم اور نہ ہی ہر لحاظ سے اس کے قائم مقام شمار ہوگا بلکہ جس طرح قرآن کریم کی عربی میں شرح اور تفسیر جو کہ صرف معانی کو سمجھنے اور بیان کرنے کے لیے ہوتی ہے یہ بھی اسی طرح ہے۔

لہذا اس بنا پر قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر غیر مسلموں کے لیے چھوٹا جائز ہوگا جس طرح کہ ان کے لیے عربی زبان میں تفسیر اور ترجمہ چھوٹا جائز ہے۔ فتاویٰ اللجنة الدائمة (133/4)۔

تو اس بنا پر یہ ترجمہ انہیں ہدیہ دیا جاسکتا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اپنے راہ کی طرف دعوت دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں برسائے

واللہ تعالیٰ اعلم۔۔